

ایران: حکومت کی جانب سے مسیحی امدادی کام کی تحسین

"ایران کے شالی علاقے میں پختے ہوئے قاق زدہ گرد پناہ گزینوں کی حالتِ زارے متاثر ہو کر ایرانی پادریوں کا ایک گروپ ۲۵ ہزار افراد کو روزانہ کھانا میسا کر رہا ہے۔ کام جس قدر بڑا ہے اور اس کی انعام دہی میں حقیقی محنت کی خارجی ہے، یہ مسلم ایرانی حکام کی توجہ حاصل کیے بغیر نہیں رہا۔ انہوں نے مسیحیوں کی کھلی عالم تعریف کی ہے حالانکہ بالخصوص حکام متعصب ہیں۔"

آنکھوڑی میں قائم ایک مشتری تنظیم Open Doors [ابدا نے کشادہ] واضح کرتی ہے کہ ایران کی مسیحی اقلیت کو بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ "یہ تنظیم ان مسیحیوں کی امداد کرتی ہے جو ایسے ملکوں میں رہتے ہیں جہاں مسیحیوں کے خلاف تھبب بر تھا تھا ہے۔" یا جن کو مسیحی لٹریپر اور فلموں کے ساتھ سرحد پار کرنے کی احترازت نہیں ملتی۔ ایرانی حکام نے اپریل میں ایک مسیحی متاد کو روک لیا تھا "جس کے پاس انجلیل اور Jesus] یوعی آئی کیست تھی۔" ایرانی حکام نے انجلیل نوحیت کے بہت سے درسرے اور اول پر بھی چاپے مارے ہیں۔ تاہم Open Doors کا کہنا ہے کہ "اس کے ایران میں بابل کی برصغیر ہوئی مانگ میں کوئی کمی نہیں آئی۔" [رپورٹ: کریم، بیرونی]

پاکستان: پُر زور لیکن پُر اکن احتجاج خارجی رہے ہے کا۔

"چرچ آف پاکستان اور روم کیتھولک چرچ کے بشپ صاحبان کا ایک مشترک اجلاس ۱۰ نومبر ۱۹۹۲ کو صحیح گیارہ سوئے بشپ ہاؤس ۱۰- لارس روڈ لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل خرات نے ہر کرت کی۔

- * بشپ ارمانڈو مرنیڈا (قائم مقام صدر کیتھولک بشپس کا فرنس آف پاکستان)
- * بشپ عمر الدین مرزا (ماڈل ٹرچر چرچ آف پاکستان)
- * بشپ انگلز سندھ ملک (بیشپ آف لاہور۔ چرچ آف پاکستان)
- * بشپ سیمن پریرا (بیشپ آف اسلام آباد۔ راوی پسندی)
- * بشپ جان ہجوف (بیشپ آف فیصل آباد)
- * بشپ سموئیل عزرا یاہ (بیشپ آف رائے وہن)
- * بشپ یونا و پنچ پال (بیشپ ایسٹریٹس آف جیدر آباد)

* بہب سیویل پروز (بہب آف سیالکوٹ)

* بہب اتحادی لوبو (سیکرٹری جنرل کیمپلوک بیشپس کافرنس آف پاکستان)

اس اجلاس میں ایک قرارداد پاس کی گئی جس کا منصب حب ذلیل ہے۔

ہم چرچ آف پاکستان اور روم کیمپلوک چرچ سے تعلق رکھنے والے بہب صاحبان نے قوی شناختی کارڈ میں مذہب کا غانہ شامل کرنے سے متعلق حکومتی فیصلے سے پیدا ہونے والے مسائل پر خود کرنے کے لیے یہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں ان باقاعدہ خود کیا گیا کہ

(الف) پاکستان میں بطور اقلیتیوں کے ہمارے حقوق کا مرحلہ وار خاتمه کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ آئین ساز اسلامی میں باقی قومِ قائدِ اعظم محمد علی جناح کی ان یقین دہانیوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے کہ پاکستان کوئی تحریک کریں ہو گا اور یہ ریاست مذہب اور رنگ و نسل کا انتیاز نہیں برتنے گی اور یہ کہ تمام شری برابر ہوں گے اور مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کی طرف سے مسکی بہب صاحبان کو دی گئی اس تحریری یقین دہانی کو بھی پورا نہیں کیا گیا کہ مسکی اسکوں لور کالجیوں کو قومی ملکیت میں لینے سے مسکی برادری کو کوئی لقصان نہیں رکھنے کا اور یہ کہ ان کے مسکی کردار کو قائم رکھا جائے گا۔ پھر ان وصیتوں کی تکمیل بھی نہیں ہوئی کہ گستاخ رسول کے پارے میں قانون سیکھیوں کے خلاف نہیں بنایا گیا اور جدا گانہ اتنا کتاب سے اقلیتیوں کے حقوق مدرج نہیں ہوں گے۔ اس بات پر بھی خود کیا گیا کہ گزشتہ ۲۵ سالوں کے دوران تمام یقین دہانیوں اور وعدوں کو پامال کیا گیا ہے اور برابر کے شریوں کے طور پر مسکیوں کو ان کے بنیادی اور انسانی حقوق سے بذریعہ محروم کیا گیا ہے حتیٰ کہ اقلیتیوں کو دوسرے درجے کا شری بنادیا گیا۔

(ب) آئین ساز اسلامی میں اپنی محلہ بالاقرر میں باقی پاکستان نے فرمایا کہ مذہب برفر کا ذاتی معاملہ ہے جب کہ اس کے برکلیں پاکستان میں مذہب کو تعریت پاکستان کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔

(ج) ہر حکومت کا بنیادی فریضہ امن و امان قائم کرنا اور تمام شریوں کے جان و مال کی حفاظت کرنا ہے لیکن اس کے برکلیں تعریت پاکستان میں ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۵ء تک کے درمیان ترجیمات کے ذریعے اقلیتیوں کے انسانی حقوق کو پامال کیا گیا ہے۔

(د) شناختی کارڈ کا مقصد کسی شخص کی شہرت کی شناخت کرنا ہے نہ کہ اقلیتیوں کے ساتھ سماجی طور پر انتیازی سلوک کرنا ہے اور نہ ہی اس کا مقصد مذہب کے حوالے سے انتیازی سلوک پر مبنی انتیازی برداشت "اپارٹھائیڈ" پر مبنی ایک نظام کو فروغ دینا ہے۔ مذہبی شناخت کو شامل کرنے سے پاکستانی عوام کے اخلاق و کردار میں کوئی بہتری پیدا نہیں ہو گی بلکہ اس کے برکلیں سماج میں اگر جب سین تو انتیازی سلوک اور تفریق کے دروازے ضرور کھلیں گے۔ اس سلسلے میں سندھ اسلامی کے متفرقہ فیصلے پر

بھی خود کیا گیا۔

۲ (الف) فرقہ پرستی، صوبائی عصیت، طیبیگی پسندی اور مدد ہمیں مخالفت کو ختم کرنے اور اس کے بھانے قوی یک جتنی اور امن کو فروغ دینے کی ضرورت موسیٰ کی گئی تاہم ہمارا ملک ترقی اور خوشحالی کے ہم کنار

بھو

(ب) باقی قوم کی سنبھالہ تحریری یقین جانا اور بعد میں آنے والے لیڈرل کی طرف سے اس کی تائید کے باوجود اقلیتیں بے انصافی اور پاکستانی شہریوں کے حقوق پر اپنے مساوی حقوق کے مطلب وار خاتمه کی وجہ سے خود کو خیر محفوظ اور تباہ موسیٰ کرتی ہیں۔ اقلیتیں کوتے سرے سے یقین جانا کرنے کی ضرورت موسیٰ کی گئی۔

(ج) مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک "اپارٹھائیڈ" سے گزیر کر کے مالی برادری میں پاکستان کے لیے نیک ہای حاصل کرنے کی ضرورت موسیٰ کی گئی۔

۳ (الف) اہم پاکستان کے سیکھ بھٹپھ صاحبان نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت کو شناختی کارڈ میں مذہبی غاذہ شامل کرنے کا فیصلہ منوجھ کرنے کی تربیت [؟] ترخیب [ا] دی جائے۔

(ب) ہم نے اپنی برادری کے چند بے سے متأثر ہو کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ پُر زور لیکن پُر امن احتجاج اس وقت تک ہاری رکھا جائے جب تک کہ حکومت اپنے مذہبیہ فیصلے کو منوجھ نہ کر دے۔

دستخط

بھپ ایگزینڈر ملک (بھپ آف الہور - چرچ آف پاکستان)، آئٹھ بھٹپھ صاحبان کی طرف سے ارمان نٹو ٹرینڈ (فائم مقام صدر کی تھولک بچپن کا نفر اس آف پاکستان) [پسندہ روزہ روزہ نقیب کا تھوک، یکم نومبر ۱۹۹۲ء]

یورپ

برطانیہ: اسرائیل کے ساتھ ویسٹیکن کے روابط - اپنی اپنی توقعات

گزشتہ ۱۹۹۲ سال سے اسرائیل کے ساتھ بھلی سی کے سفارتی روابط نہیں ہیں مگر اسرائیل کو بطور ریاست مسلم کیا جا چکا ہے۔ اگست ۱۹۹۲ء کے آغاز میں روم میں اس عنديے کا اعلان کیا گیا کہ ویسٹیکن اور اسرائیل بام مکمل سفارتی روابط قائم کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔

برطانیہ میں یہیں یہود مکالے کے حامیوں نے اس خبر پر از حد خوشی کا انعام کیا ہے تاہم